13636-بچے کے حج کا صحیح ہونا

سوال

میں اپنے چھوٹے نابالغ بچے کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں، توکیا اس کا حج قبول ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اہل علم اس پر متفق ہیں کہ نابالغ بچے پرحج وعمرہ واجب نہیں، کیونکہ بچہ مرفوع عن القلم ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مرفوع عن القلم تین ہیں : بچے بالغ ہونے تک، مجنون کے صحیح ہونے تک، اورسوئے ہوئے کے بیدار ہونے تک) رواہ ابوداود حدیث نمبر (4403) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2041)۔

اور رہا مسئلہ بچے کے حج کی صحت کے بارہ میں تو صحیح یہی ہے کہ بچے کا کیا ہوا حج صحیح ہے اس پر اسے ثواب ہوگا، جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے، بلکہ اس پر اجماع بھی منقول ہے۔

بچے کا حج صحیح ہونے کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روحاء نامی جگہ پر ایک گروپ سے ملے توفرمانے لگے کون لوگ ہیں ؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان۔

انہوں نے کہا آپ کون ہیں : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی کا رسول ہوں۔

توایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا اورکہنے لگی : کیا اس کا بھی حج ہے ؟ تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں اور آپ کو اس کا اجروثواب ملے گا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1336)۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (14621) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں۔

آپ اس کے بارہ میں مزید تفصیلات دیکھنے کے لیے کتاب مناسک الصبیان صفحہ نمبر (6) ضرور پڑھیں۔

واللہ اعلم.